(114)......افعال تعجب:

وہ افعال جو انشائے تعجب کے لیے وضع کیے گئے ہوں۔ ان کے دو صیغے ہیں: مَا أَحْسَنَهُ وَأَحْسِنْ بِهٖ (وہ کتنا حسین ہے)۔

(115)......اسمائے شرطیہ:

وہ اسماء جو ایک جملہ کے شرط اور دوسرے کے جزا ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے: مَنْ تَنْصُرْ أَنْصُرْ (جس کی تو امداد کرے گا میں اس کی امداد کروں گا) یہ نو اسم ہیں:

مَنْ وَمَا مَهْمَا وَأَيٌّ حَيْثُمَا إِذْ مَا مَتٰى
أَيْـنَـمَـا أَنّٰـى بُہ اسم جازم اندر فعل را

(116)......اسم تام:

وہ اسم جو اپنی موجودہ حالت میں مضاف نہ ہو سکے۔ مثلاً وہ مضاف ہو یا تنوین، تثنیہ یا جمع کے نون کے ساتھ ہو۔، یہ تمیز کو نصب دیتا ہے۔

(117)......مبتدا قسم اول:

وہ اسم جو لفظی عوامل سے خالی اور مسند الیہ ہو۔ جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ میں زَيْدٌ.

(118)......مبتدا قسم ثانی:

وہ صیغہ صفت جو حرف استفہام کے بعد واقع ہو اور اسم ظاہر کو رفع دے۔ جیسے: أَقَائِمُنِ الزَّيْدَانِ، قَائِمٌ مبتدا قسم ثانی اور اَلزَّيْدَانِ فاعل قائم مقام خبر ہے۔

(119)......خبر:

وہ اسم جو عوامل لفظیہ سے خالی اور مسند ہو۔ جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ میں قَائِمٌ .

(120)......تابع:

وہ دوسرا لفظ ہے جس پر پہلے لفظ والا اعراب آئے اور جہت بھی ایک ہو۔ جَـاءَ زَيْدُنِ الْعَالِمُ میں اَلْعَالِمُ. پہلے لفظ کو ''متبوع'' کہا جائے گا۔